سوال

شرکیہ وکفریہ عقائد کے حاملین فوت شدگان کےلیے دعائے مغفرت السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے داداجی بریلوی عقائد کی رو سے بہت دین دار تھے کیونکہ انہوں نے زندگی اسی ماحول میں گزاری۔ شرک وبدعت کے مرتکب تھے۔یعنی قبر پرستی وغیرہ اب ان کا انتقال ہوچکا ہے۔اب کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں ان کےلیے دعائے مغفرت کرتا رہوں۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام توحید کو تمام اعمال کےلیے شرط قرار دیتا ہے اوراللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے والے کے تمام اعمال ضائع ہوجاتے ہیں ¬ ۔ جب تک وہ توحید کا اقراری نہ ہوگا ایسی حالت میں موت کی صورت میں وہ جہنم میں جائے گا اورایسے شخص کےلیے اس کی موت کے بعد دعائے مغفرت سے منع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے رسولﷺ کو فرماتے ہیں : ماکان للنبی والذین آمنواأن یستغفر للمشرکین ولوکانوا أولی قربی من بعدما تبین لھم أنھم أصحاب الجحیم (التوبہ :113) ’’پیغمبر اور دوسرے مسلمانوں کو جائز نہیں کہ مشرکین کےلیے مغفرت کی دعا مانگیں اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہوں اس امر کے ظاہر ہوجانے کے بعد کہ یہ لوگ دوزخی ہیں۔‘‘ اس کی تفسیر صحیح بخاری میں اس طرح ہے کہ جب نبیﷺ کے چچا ابوطالب فوت ہونے لگے تو نبیﷺ ان کے پاس آئے ان کے پاس ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ بیٹھے تھے۔ آپﷺ نے فرمایا :چچا جان لاإلہ الا اللہ کہہ دیں تاکہ اللہ کے ہاں میں آپ کےلیے حجت پیش کرسکوں۔ ابوجہل اور عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا : اے ابوطالب کیا عبدالمطلب کے مذہب سے انحراف کروگے؟ نبیﷺ نے فرمایا : جب تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھے روک نہیں دیا جائے گا میں آپ کےلیے استغفار کرتا رہوں گا۔ جس پر یہ آیت نازل ہوئی جس میں مشرکین کےلیے مغفرت کی دعا کرنے سے روک دیا گیا ہے۔ (صحیح بخاری :1360) اس سے معلوم ہوا کہ جب کسی کی موت شرک پر ہوئی ہو تو اس کےلیے دعائے مغفرت کرنا درست نہیں ہے۔ مزید یہ لنک وزٹ کریں۔

/http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/750/0